

کے لیے گانا اور موسیقی سننا جائز ہے؟ اس دلیل سے کہ وہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر نشر کیے جاتے ہیں؟ (عبدالرحمن - ع - ۱)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

برآلات موسیقی سننا جائز نہیں۔ کیونکہ یہ نماز اور اللہ تعالیٰ کے ذکر سے روکتے ہیں اور اس لیے بھی کہ انہیں سنتے دل مر لیں اور سخت ہو جاتے ہیں۔ جبکہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اور رسول اللہ ﷺ، آپ پر اپنے پروردگار کی طرف سے صلوة و سلام ہو، کی سنت اس کی حرمت پر دلالت کرتے ہیں۔ چنانچہ کتاب

الناس من یشتري ثوبا لیتل عن سبیل اللہ... لیتقان

ن میں کوئی ایسا ہے جو بیوہ یا تین خریدتا ہے تاکہ ان سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے بگاڑے۔

اس آیت میں اکثر علمائے مفسرین نے اور دوسرے علماء نے بھی لہجہ حدیث کی تفسیر گانے اور آلات موسیقی سے کی ہے۔

اور بخاری ک نے اپنی صحیح میں نبی ﷺ سے روایت کی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

وانحریر، وانحر، والعتاف))

۔ سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو زنا، رشیم، شراب اور گانے بجانے کو حلال بنا لیں گے۔

اشرمگاہ ہے اور حریر (رشیم) معروف ہے جو مردوں پر حرام ہے اور غمر (شراب) معروف ہے اور غمر ہر وہ چیز ہے جو نشہ آور ہو اور یہ تمام مسلمانوں پر حرام ہے۔ خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں اور خواہ چھوٹے ہوں یا بڑے... اور نشہ آور چیزوں کا استعمال کبیرہ گناہ ہے... اور مہازت گانے اور گانے کے آلا

اس باب میں مذکورہ آیت و حدیث کے علاوہ اور بھی آیات و احادیث ہیں۔ جن کا ذکر علامہ ابن قیم رحمہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب انشاء اللہ لفظان فی مکابیر الشیطان میں کیا ہے۔

م مسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے ہدایت، توفیق اور اس کے غضب کے اسباب سے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

هذا ما خدی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ